سوال

(304)مسئلہ رضاعت غلطی سے بھتیجی کو دودھ پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ صاحبہ نے غلطی سے اپنی بھتیجی کو دودھ پلادیا تھا اب اس بھتیجی کا رشتہ مجھ سے طے پایا ہے ،جب کہ ہم دونوں میں دودھ پینے کی مدت کا فرق دو سال کا ہے۔کیا یہ نکاح جائز ہوگا؟ اس مسئلے کو قرآن حدیث کے حوالے سے تحریر کریں نکاح کی تاریخ ۳۰ نومبر مقرر ہو چکی ہے۔(محمد شفیق پسرور ضلع سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ جس طرح حقیقی ہمشیرہ سے نکاح حرام ہے اسی طرح رضاعی ہمشیرہ سے بھی نکاح حرام ہے چونکہ آپ کی تصریح کے مطابق آپ کی منسوبہ لڑکی کو آپ کی والدہ دودھ پلا چکی ہیں لہٰذا وہ آپ کی رضاعی ہمشیرہ بن چکی ہے یہ کوئی ضروری نہیں کہ رضاعت کے ثبوت کےلئے ایک ساتھ ہی دودھ پیا جائے۔

۱: قرآن مجید میں ہے:

وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ...۲۳.... النساء

"اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ کی بہنیں تم پر حرام کی گئی ہیں"

تفسی ابن کثیر میں ہے:

(وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: {يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة} (ج ا ص ٦٩) (ا: تفسیر ابن کثیر ج ا ص ٤٦٩ صحیح البخاری ج ٢ ص ٦٤)

"حضرت عائشہ ام المومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے جنہیں نسب حرام قرار دیتی ہے"

لہٰذا ان دونوں حوالہ جات سے معلوم ہوا کی رضاعی ہمشیرہ سے نکاح حرام ہے۔اس لئے آپ کی پھوپھی زاد نے چونکہ آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے لہٰذا وہ آپ کی رضاعی ہمشیرہ بن چکی ہے بشرطیکہ اس نے تین بار دودھ پیا ہو یعنی تین دفعہ پستان منہ میں ڈال کر دودھ پیا ہو اگر اس سے کم مرتبہ دودھ پیا ہو تو پھر رضاعت ثابت نہیں ہوگی اور نکاح جائز ہوگا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص743

محدث فتویٰ